1

مرزا محمد سعید

ماخذ: گنجینہ گوہر　　مصنف: شاہد احمد دہلوی　　صنفِ ادب: خاکہ نگاری

مصنف کا تعارف:

(U.B+K.B)

اُردو کے عظیم ادیب، صحافی، خاکہ نویس، مدیر اور ماہر موسیقی مُترجم شاہد احمد دہلوی 22 مئی 1906ء کو برطانوی ہندوستان کے شہر دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ عظیم ناول نگار ڈپٹی نذیر احمد کے پوتے اور مولوی بشیر الدین احمد کے فرزندارجمند تھے۔ آپ نے 1925ء میں ایف سی کالج لاہور سے ایف۔ایس۔سی کرنے کے بعد میڈیکل کالج میں داخلہ لیا۔ علالت کے باعث طبی تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ لہٰذا بعدازاں دہلی سے انگریزی ادبیات میں بی۔اے آنرز کیا اور ایم اے فارسی کا امتحان بھی پاس کرلیا۔ آپ نے جنوری 1930ء میں دہلی سے اُردو کا ایک باوقار جریدہ ''ساقی'' جاری کیا 1936ء میں آپ ترقی پسند تحریک کی دہلی شاخ کے سیکرٹری بن گئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد شاہد احمد کراچی منتقل ہوگئے اور تصنیف وتالیف کے ساتھ ساتھ انگریزی ادب سے تراجم کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ نے ادب کی مختلف اصناف جیسے مضامین، کالم، خاکہ، تذکرہ، یادداشت وغیر پر خامہ فرسائی کی۔

آپ کو زبان وبیان پر کامل عبور تھا۔ آپ کی زبان سادہ اور عام فہم تھی۔ آپ نے ڈاکٹر جمیل جالبی کے کہنے پر خاکہ نگاری شروع کی اور ''گنجینۂ گوہر'' ،''بزمِ خوش نفساں''، ''بزمِ شاہد'' اور طاقِ نسیاں کے نام سے شہرہ آفاق خاکوں کے مجموعے لکھے۔ اس کے علاوہ انھوں نے دِلّی کی بپتا'' اور ''اُجڑا دیار'' مرحوم دلی کے نام سے حالات بھی قلم بند کیے۔

شاہد احمد دہلوی کی مزید تصانیف میں سرگزشتِ عروس (ناول)، بچوں کی دلچسپیاں، خود شناس، بچوں کا خوف، حیرت ناک کہانیاں، انوکھی کہانیاں، فاؤسٹ، پروین وثریا، غریب لڑکے جونامور ہوئے اور ''انتخاب معاش'' تراجم پر مشتمل ہیں۔

شاہد احمد دہلوی کو فنِ موسیقی میں بھی کمال حاصل تھا۔ موسیقی پر مختلف مضامین کے حوالے سے آپ کا ایک مجموعہ ''مضامین موسیقی'' کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ حکومت پاکستان نے شاہد احمد دہلوی کو ان کی ادبی خدمات کے صلہ میں 14 اگست 1963ء کو صدارتی اعزاز برائے حُسن کارکردگی سے نوازا۔ آپ 27 مئی 1967ء کو کراچی میں فوت ہوئے اور کراچی میں ہی گلشن اقبال کے قبرستان میں دفن ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُسن کارکردگی	عمدگی سے کام انجام دینا	تشکیل	شکل دینا، بنانا، قائم کرنا
حلیم الطبع	نرم مزاج	نوازنا	عطا کرنا
تراجم	ترجمے کی جمع	وضع دار	رکھ رکھاؤ والا آدمی
کامل	مکمل	بنا	بنیاد، وجہ بغیر
اہلِ دانش	دانشور، عقل مند لوگ	عبور	مہارت
مُتموّل	مال دار، امیر	دل دھک سے رہ جانا	اچانک شدید صدمہ ہونا
عام فہم	جلد سمجھ میں آنے والی	طبقہ	گروہ، جماعت
سوم	وفات کے تیسرے روز کی رسومات	طبی	طب سے متعلق، ڈاکٹری
تعارف	پہچان	شُستہ	شائستہ، عمدہ، مہذب
علالت مزاج	طبیعت کی خرابی	شدید	شدت کے ساتھ، بہت زیادہ
بامحاورہ	محاورہ کے مطابق	مرض الموت	ایسی بیماری جس سے موت واقع ہو جائے
فرزند	بیٹا	روشناس کرانا	واقف کرانا
بعدازاں	اس کے بعد	تحریک	ترغیب
رِحلت	رخصت، وفات	نمایاں	واضح
اہلِ علم	علم والے	قدردان	قدر اور احترام کرنے والے
سانحہ اِرتحال	وفات کا حادثہ	صاحب کمال	کمال والے لوگ بے حد خوبیوں والے
اُٹھ جائے	مر جائے	سناؤنی	خبر
شِعار	طریقہ، عادات واطوار	غفلت مجرمانہ ہوتی ہے	جان بوجھ کر لاپرواہی کا مظاہرہ کرنا گناہ گاری کے زمرے میں آتا ہے
ایکا ایکی	فوراً، اچانک	عالِم	علم والا، صاحب علم
عَالَم	دنیا، جہاں	عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے۔	مراد یہ ہے کہ صاحب علم کی موت سے دنیا بھر کے لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے
عدم موجودگی	موجود نہ ہونا	رہ رہ کر	بار بار
جدائی	تنہائی، علیحدگی	گھاؤ	زخم
پبلک پلیٹ فارم	عوامی سطح پر، ایسی جگہ جہاں سے عوام سے رابطہ ہو سکے	ستائش کی تمنا	تعریف کی خواہش
صلہ	بدلہ، انعام	بے نیاز	بے پرواہ، لاتعلق
تسکین	تسلی، سکون	عبدالقادر	سر عبدالقادر، رسالہ مخزن کے ایڈیٹر، علامہ اقبالؒ کے دوست

www.ilmkidunya.com

چڑ جانا	ناراض ہوجانا	پبلشر	کتابیں اور رسالے وغیرہ چھاپنے والے، ناشر
بے مُزد	بلا معاوضہ، مفت	محض	صرف
مصنف	خود کتاب تحریر کرنے والا	ماتھا ٹھنکا	خدشہ محسوس ہونا
چُھوٹتے ہی	فوراً ہی	ٹھنڈے مزاج کے	دھیمے۔ کم گو
سِٹّی گم ہوجانا	حواس باختہ ہوجانا، ہوش اڑ جانا	پہلو بدل کر رخصت چاہی	ادھر ادھر کی باتیں کر کے جانے کی اجازت مانگی
پہلو	کروٹ، رخ	معرکۃ آلارا	مایہ ناز۔ زبردست، دھوم مچانے والی
پروفیسر تاجور نجیب آبادی	اردو اور فارسی کے مشہور شاعر، ادیب، پروفیسر مرزا محمد سعید کے دوست	کارنامہ	یادگار کام
شُرفا	شریف کی جمع، معزز	چشم و چراغ	بیٹا، اولاد
تِراہا	وہ جگہ جہاں تین راستے ملیں	نکڑ	کونہ، موڑ
آبائی	خاندانی، باپ دادا کا	زحمت	تکلیف
برحق	سچ، لازمی	رَعشہ	کپکپی، ایک بیماری
صدمہ	دکھ	جامعُ العلوم	بہت سے علوم کا ماہر، ہرفن مولا
مقالہ	استدلائی مضمون	موضوع	عنوان
گفتگو	بات چیت	آغاز	ابتدا
محتاط	احتیاط سے، نپی تلی	رائے	مشورہ، دلیل
شوخی	شرارت	بات کاٹنا	بات کو روکنا، بات کو رد کرنا
جَلال	غصہ، رعب	اُمڈا چلا آتا تھا	بغیر رکاوٹ کے بہے چلا آتا تھا
پشیمانی	شرمندگی	دم بخود ہونا	حیران ہونا، اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ جانا
ساکت	مرادخاموش	آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا	حیرت سے دیکھنا
خدا خدا کر کے	بڑی مشکل سے	رفع ہونا	ختم ہونا
کُتب خانہ	لائبریری	درس و تدریس	پڑھنا پڑھانا
مَشغلہ	شغل، فارغ وقت کا کام	صرف کرنا	خرچ کرنا
کرّوفر	شان و شوکت	ٹھاٹ باٹ	دھوم دھام، شان و شوکت
میسر	حاصل، دستیاب	سعادت مند	فرمانبردار
سلیقہ	شعار	اِحتیاج	ضرورت
قلب مُطمئِنّہ	اطمینان کی دولت رکھنے والا دل	مالا مال	غنی، مال دار، مال سے لدا ہوا
دانش کدہ	ایک ریڈیو کا پروگرام	دانشور	ماہر علوم، عقل والا
فِی البدیہہ	فوری، بلا سوچے سمجھے	میرِ سوالات	سوال نامے کا انچارج، میزبان سوالات کرنے والا

www.ilmkidunya.com

خدمت انجام دینا	فرض ادا کرنا	چار چاند لگ جانا	خوبصورتی میں اضافہ ہو جانا
مدعا	مقصد	مُتَبَسِّم ہونا	مسکرانا
قدری کرنا	اصرار کرنا، کوشش کرنا	ٹَس سے مَس نہ ہونا	کوئی اثر قبول نہ کرنا
قاعدہ	اصول	قرینے	قیاس/اندازے
مشیر	مشورہ دینے والا	بظاہر	دیکھنے میں، ظاہری طور پر
علیل	بیمار	زور پکڑنا	مشہور ہونا
گِلڈ	انگریزی لفظ، انجمن، جماعت	کشادہ پیشانی	چوڑا ماتھا
رخسار	گال	کتر واں	کٹی ہوئی
دھان پان	دبلا پتلا	شکوہ	شکایت
نفیس	عمدہ	اوڑھنا بچھونا بنالینا	کسی چیز کو ہر وقت استعمال میں لانا، عادت بنالینا
قدیم	پرانا	عزیز داری	رشتے داری
قرابت داری	رشتے داری	نظریہ	سوچ، خیال
اصلاح	درستی	عِلمی حلقوں میں	تعلیم یافتہ لوگوں میں
نمود	ظاہر ہونا۔شہرت	مخلصانہ	پُرخلوص
آخر دم تک	مرتے دم تک	سند	ڈگری
ادبیات	ادب، لٹریچر	بیشتر	زیادہ تر
عہدیدار	سرکاری عہدے پر ملازم	پطرس	پروفیسر احمد شاہ پطرس بخاری، مشہور مزاح نگار اور گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل
تاؔج	امتیاز علی تاؔج، مشہور ڈراما نگار، ڈراما ''انارکلی'' کے مصنف	غیر معمولی	بہت زیادہ، معمول سے ہٹ کر
ذہانت	عقل مندی	عِلمیّت	قابلیت
ہیچ سمجھنا	کمتر، گھٹیا سمجھنا	بارہا	کئی مرتبہ
وائسرائے ہند	برطانوی حکومت کا ہندوستان میں سب سے بڑا نمائندہ	رسم وراہ	جان پہچان
آمادہ	تیار، رضامند	نشر کرنا	فضا میں بکھیرنا، پھیلانا
کانٹریکٹ	معاہدہ	شُدہ شُدہ	ہوتے ہوتے
دریافت کرنا	پوچھنا، استفسار کرنا	معذرت کرنا	معافی مانگنا

www.ilmkidunya.com

آئندہ	پھر، دوبارہ	قیامت آنا	مصیبت ہونا
حسنِ اخلاق	اچھا اخلاق، اچھے انداز میں پیش آنا	طویل	لمبا، بہت بڑا
لیکچر	تقریر، درس، خطبہ	بات کھل جانا	بھید کھل جانا، راز فاش ہونا
خیر	بہتری، بھلائی	حسبِ دستور	معمول کے مطابق
کارروائی	عمل	مسوّدہ	ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر جس میں اصلاح کی گنجائش ہو
فِقرے	جملے	پیش خیمہ	تمہید، آغاز
ہاتھ جوڑنا	منت سماجت کرنا	حُسنِ اتفاق	اچھا اتفاق، اتفاقاً
محدُود	چھوٹا سا، مختصر	ادبی حلقہ	ادبی مجلس
ڈاکٹر تاثیر	اصل نام محمد دین تاثیر، انگریزی ادبیات کے استاد، شاعر، ادیب، پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور، سابقہ گورنر پنجاب سلمان تاثیر مرحوم کے والد	فیض احمد فیضؔ	معرف ترقی پسند شاعر
حامد علی خاں	رسالہ ''الحمرا'' کے ایڈیٹر، مولانا ظفر علی خاں کے بھائی	حمید احمد خاں	ادیب، نقاد، اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل، پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر، مولانا ظفر علی خاں کے بھائی
رعب گانٹھنا	رعب ڈالنا، مرعوب کرنا	اُجلا	روشن، سفید
اِکہرا ڈیل	دبلا پتلا جسم	اکتسابِ علم کرنا	علم حاصل کرنا

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

سبق کا عنوان: مرزا محمد سعید

مصنف کا نام: شاہد احمد دہلوی

خلاصہ:۔

صبح جب اخبارات میں یہ خبر پڑھی کہ آج مرزا محمد سعید کا سِوّم ہے تو شدید صدمہ لاحق ہوا۔ حیرت ہوئی کہ ان کی بیماری کی کوئی اطلاع نہ تھی افسوس کا مقام ہے کہ ایسا صاحب کمال ہم میں سے رخصت ہو جائے اور ہم بے خبر رہیں، ایسی غفلت تو مجرمانہ ہوتی ہے۔ مرزا صاحب ایک خاموش طبع انسان تھے یہی وجہ ہے کہ خود ان کے ہم عصر ان کے علمی و ادبی کارناموں سے واقف نہ تھے۔ آپ ستائش اور صلے کی پروا کیے بغیر کام کرتے۔ اُنھوں نے آج سے 55 سال پہلے رسالہ ''مخزن'' میں جو مضامین لکھے وہ بھی قلبی تسکین کے لیے لکھے۔ اسی طرح دو ناول ''یاسمین'' اور ''خوابِ ہستی'' لکھے تو بغیر کچھ لیے دیے چھپوا دیے۔ لاہور سے ایک پبلشر دِلّی ناول لکھوانے کے لیے آئے تو مرزا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مرزا صاحب کو ایک ہزار روپے میں ناول لکھنے کا لالچ دیا۔ مرزا صاحب نے سنا تو کہا کہ آپ مجھے پانچ ہزار دیں گے دس ہزار دیں گے مجھے منظور نہیں کہ جو کام کر رہا ہوں وہ چھوڑ کر کوئی اور کام کروں۔

مرزا صاحب کا تعلق دِلّی کے امیر گھرانے سے تھا۔ انھوں کی سر سید احمد خاں اور منشی ذکاء اللہ سے عزیز داری تھی۔ اُنھوں نے بیسویں صدی کے آغاز میں گورنمنٹ کالج لاہور سے تعلیم پائی پھر دو سال تک علی گڑھ میں پڑھاتے رہے۔ بعد ازاں دوبارہ لاہور آئے اور گورنمنٹ کالج میں انگریزی پڑھانے لگے۔ یہاں امتیاز علی تاج اور پطرس بخاری نے ان سے اکتسابِ علم کیا۔ جب پطرس آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل تھے۔ انھوں نے مرزا صاحب کو ریڈیو پر تقاریر

www.ilmkidunya.com

کرنے پر رضامند کیا لیکن دو ایک تقریروں کے بعد مرزا صاحب نے تقاریر میں ردوبدل کے معاملے پر کانٹریکٹ واپس کر دیے۔ آخر کار تقریروں کا انچارج خود مرزا صاحب کی خدمت میں پیش ہوا اور استدعا کی کہ اس کی نوکری بچا لیں۔ مرزا صاحب نے دوبارہ کانٹریکٹ پر دستخط کر دیے۔

مرزا صاحب علم کے جویا تھے۔ اسی لیے ان کے کتب خانے میں ہر قسم کی کتاب موجود تھی۔ کہتے تھے مطالعہ نہ کروں گا تو انگریز پروفیسروں کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہوں۔ وہ سادہ طرزِ حیات کے قائل تھے۔ ان کی ذاتی سواری نہ تھی۔ معدے کے مریض تھے۔ لہٰذا پیدل چلتے۔ ان کی بیوی سلیقہ شعار اور اولاد فرمانبردار تھی۔

مرزا صاحب سیاسی آدمی بھی تھے۔ وہ قیامِ پاکستان سے پہلے صوبائی مسلم لیگ کے صدر بنے اور بعد میں کراچی یونیورسٹی کے مشیر رہے۔ آپ خوش اخلاق اور خوش لباس آدمی تھے ان جیسی جامع العلوم شخصیت کے اچانک چلے جانے کا غم اس لیے بہت گہرا ہے کہ ایسا قابل انسان اب زمانہ کم ہی پیدا کرے گا۔

(گنجینہ گوہر)

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔

مرزا صاحب اس زمانے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضرور شریک کرنا پڑے گا۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: مرزا محمد سعید

مصنف کا نام: شاہد احمد دہلوی

ماخذ : گنجینہ گوہر

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
معرکۃ الآرا	دھوم مچانے والی
کارنامہ	نمایاں کارکردگی
چھانٹی جائیں	الگ الگ کی جائیں
عمدہ	اعلیٰ، بہترین

تشریح:۔ (U.B+A.B)

مصنف جناب شاہد احمد دہلوی کا شمار اردو کے سنجیدہ مزاج ادبا میں ہوتا ہے۔ وہ ایک علمی وادبی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ اردو زبان وادب کے اولین ناول نگار مولوی نذیر احمد دہلوی کے پوتے تھے۔ شاہد احمد دہلوی نے مختلف شخصیات کے نہایت عمدہ و اعلیٰ خاکے تحریر کیے ہیں۔ انھیں شخصیت نگاری پر مکمل عبور تھا۔

شامل نصاب سبق ''مرزا محمد سعید'' کا خاکہ ہے۔ مرزا محمد سعید کا نام ہماری ادبی، سماجی اور معاشرتی زندگی میں بہت اہم نام ہے۔ وہ دلی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد نے جدید دور کی تعلیم حاصل کی۔ اس لیے انھوں مرزا کو بھی جدید تعلیم دلوائی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔ اے کرنے کے بعد ایم۔اے۔او کالج علی گڑھ میں لیکچرار ہو گئے۔ مرزا محمد سعید کی تمام زندگی علم وادب اور انسانیت کی خدمت میں گزری۔ اُن کا معروف ناول ''خوابِ ہستی'' 1905ء میں منظر عام پر آیا جب کہ ''یاسمین'' 1940ء میں۔ یہ دونوں ناول سماجی حالات کے آئینہ دار ہیں۔ اس کے کچھ عرصے بعد ایک معروف پبلشر نے مصنف کے توسط سے مرزا محمد سعید سے رابطہ کیا اور ناول لکھنے کی فرمائش کی۔ مرزا صاحب کچھ الگ طبیعت کے مالک تھے۔ انھوں نے جب بھی لکھنے پڑھنے کا کام کیا اپنی مرضی سے کیا۔ لہٰذا انھوں نے بڑے شائستہ انداز میں ناول لکھنے سے انکار کر دیا۔ مرزا صاحب کے الفاظ تھے:

www.ilmkidunya.com

’’آپ میرے ناول کے پانچ ہزار دے دیں گے، دس ہزار دے دیں گے،
مجھے یہ منظور نہیں کہ جو کام کر رہا ہوں، اُسے چھوڑ کر آپ کے لیے ناول لکھوں‘‘

دراصل اُن دنوں مرزا صاحب اپنی رجحان ساز تصنیف ’’مذہب اور باطنیت‘‘ پر کام کر رہے تھے ’’مذہب اور باطنیت‘‘ کے نام سے اس کتاب نے زیورِ طبع آراستہ ہو کر ادب کی دنیا میں تہلکا مچا دیا۔ مصنف نے اپنے منفرد اور مدلل انداز میں مذہب اور روحانیت کے تعلق کو واضح کیا ہے۔ اس کتاب کے مکمل ہونے پر مرزا کے دوست اور نامور ادیب تاج ور نجیب آبادی اسے اپنے ساتھ لے گئے اور لاہور سے شائع کرایا۔ مصنف نے اسے مرزا محمد سعید کا بڑا علمی کارنامہ قرار دیا ہے۔ مصنف کے مطابق اردو کی سو عمدہ کتابوں کی فہرست ’’مذہب اور باطنیت‘‘ کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔

غرض یہ کہ شاہد احمد دہلوی نے خوب صورت انداز میں مرزا محمد سعید کے علمی کارنامے کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مصنف کا اسلوب اور اس کی زبان سادہ، سلیس عام فہم اور واضح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک عام قاری بھی مصنف کے نقطہ نظر تک رسائی حاصل کر پاتا ہے اور مرزا محمد سعید کی شخصیت سے اتنا ہی متاثر ہوتا ہے جتنا کہ مصنف خود۔

(۲)

نثر پارہ:۔

مرزا صاحب پطرس کے اُستاد ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کو دعائیں دیں گے۔

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: مرزا محمد سعید

مصنف کا نام: شاہد احمد دہلوی

ماخذ : گنجینہ گوہر

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
حسبِ دستور	دستور کے مطابق، رواج کے مطابق
مسوّدہ	ہاتھ سے لکھی ہُوئی وہ تحریر جس میں اصلاح کی گنجائش ہو
پیش خیمہ	تمہید، آغاز
بھاگا	دوڑا

تشریح:۔ (U.B+A.B)

خاکہ انگریزی لفظ (Sketch) کا ترجمہ ہے جس کا لغوی معنی سانچہ، ڈھانچہ یا قالب کے ہیں۔ لیکن ادبی اصطلاح میں اس سے ایک ایسی صنف ادب ہے جس میں کسی شخص کے حقیقی خدوخال قارئین کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ خاکہ نگاری میں ایک جیتی جاگتی حقیقی شخصیت کی دل کش اور دل چسپ پیرائے میں تصویر کشی کی جاتی ہے۔

دورِ جدید کے خاکہ نگاروں میں شاہد احمد دہلوی کا نام منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ بزمِ خوش نفساں، بزمِ شاہد، طاقِ نسیاں اور گنجینۂ گوہر کے خاکوں کے مجموعے ہیں۔ شامل نصاب خاکہ ’’مرزا محمد سعید‘‘ گنجینۂ گوہر کا بارھواں خاکہ ہے۔ اس کے علاوہ سولہ مختلف شخصیات کے خاکے اس کتاب میں شامل ہیں۔

مرزا محمد سعید اپنے زمانے کی معروف علمی و ادبی اور سماجی شخصیت تھے۔ مصنف نے اپنے منفرد اور شگفتہ اسلوب میں ان کی شخصیت کے خدوخال اور ان کی عادات و خصائل پر روشنی ڈالی ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے مرزا محمد سعید اور معروف مزاح نگار پطرس بخاری کے تعلق کے حوالے سے دل چسپ واقعہ بیان کیا ہے۔

پطرس مرزا صاحب کے شاگرد تھے۔ جب وہ آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل ہو گئے تب بھی انھوں نے پرانے دوستوں سے تعلق میں فرق نہیں آنے دیا۔ ہمیشہ اُسی یگانگت مہر و محبت کا اظہار کرتے جو اس سے پہلے تھے۔ پطرس نے ان دنوں ریڈیو پر ایک منفرد نوعیت کا پروگرام شروع کیا جو اہلِ علم کی علمی تقریروں پر مشتمل تھا۔ اسی حوالے سے اُنھوں نے اپنے استاد مرزا محمد سعید کو بھی راضی کر لیا۔ یوں مرزا صاحب کے لیکچر بھی ریڈیو سے نشر ہونے لگے۔ لیکن دو

www.ilmkidunya.com

ایک تقریروں کے بعد مرزا صاحب نے کانٹریکٹ کرنے سے انکار کر دیا۔ جب یہ انکار پطرس تک پہنچا تو اُنھوں نے حاضر خدمت ہو کر وجہ دریافت کی۔ مرزا صاحب نے کہا کہ ''تمھیں اِصلاح دینے کے بعد مجھے منظور نہیں کہ تمھارے شاگرد مجھے اِصلاح دیں''

دراصل معذرت کی وجہ یہ تھی کی ریڈیو پر تقریروں کے انچارج نے مرزا صاحب کی تقریر سے ان کی رائے لیے بغیر کچھ الفاظ نکال دیے تھے۔ جس پر مرزا صاحب برہم ہو گئے تھے۔ اس بات کا جب پطرس بخاری کو علم ہوا تو انھوں نے نگران سے صاف کہہ دیا کہ اس کی نوکری تب ہی محفوظ ہے جب وہ مرزا صاحب کو منالے گا۔ لہٰذا وہ مرزا محمد سعید کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی نوکری کا واسطہ دیا۔ اُنھیں بتایا کہ اس کی نوکری اس شرط پر بچ سکتی ہے کہ آپ کانٹریکٹ پر دستخط کر دیں گے۔

مرزا صاحب یوں بھی اعلیٰ ظرف کے مالک تھے لہٰذا یہ کیسے گوارا کرتے کہ اُن کی وجہ سے کسی کا روزگار چھن جاتا۔ لہٰذا انھوں نے فوراً دستخط کر دیے۔ اس طرح مرزا صاحب کے ریڈیو پر لیکچر اور انچارج کی نوکری دونوں بحال ہو گئے۔

غرض یہ کہ مصنف نے دل چسپ پیرائے میں مرزا محمد سعید کی اعلیٰ ظرفی اور علمی حیثیت کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ مصنف کی تحریر رواں، سادہ، بے ساختہ اور شگفتہ ہے۔ یہی انداز خاکے کے اسلوب کی امتیازی صفت بھی ہے بلاشبہ وہ مایہ ناز خاکہ نگار ہیں۔

(۳)

نثر پارہ:۔

مرزا صاحب بظاہر علیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دھان پان سے آدمی تھے۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: مرزا محمد سعید

مصنف کا نام: شاہد احمد دہلوی

ماخذ : گنجینۂ گوہر

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
بظاہر	ظاہری طور پر
علیل	بیمار
کشادہ پیشانی	چوڑا ماتھا
دھان پان	دُبلے پتلے

تشریح:۔ (U.B+A.B)

ادبی اصطلاح میں خاکہ نگاری سے مراد کسی شخصیت کی ایسی لفظی تصویر ہے جو اس کے اصل خدوخال، کردار اور عادات و مشاغل کو اس جامعیت مگر اختصار کے ساتھ پیش کرے ''شاہد احمد دہلوی'' ایک منجھے ہوئے خاکہ نگار ہیں۔ شاملِ نصاب خاکہ ''مرزا محمد سعید'' اس کی عمدہ مثال ہے۔ مصنف نے اپنے خوب صورت اور دل چسپ اُسلوبِ نگارش میں مرزا محمد سعید کی مکمل شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے مرزا محمد سعید کی شخصیت کے خدوخال بیان کیے ہیں۔ مصنف مرزا صاحب کی خاکہ نگاری کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مرزا صاحب ظاہری طور پر بیمار معلوم نہیں ہوتے تھے مگر درحقیقت معدے کے مریض تھے۔ دُبلا پتلا جسم اور صاف رنگت کے مالک تھے۔ کشادہ پیشانی گھنی بھنوؤں کے نیچے روشن آنکھیں ان کی روشن ضمیری اور روشن بصیرت کا پتا دیتی تھیں۔ کترْ واں مونچھیں اور منڈی ہوئی داڑھی تھی۔ جب ہنستے تھے تو سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے نظر آتے تھے۔ مگر بُرے ہرگز معلوم نہ ہوتے تھے۔ مصنف کے مطابق 76 سال کی عمر میں بھی مرزا صاحب ویسے ہی دکھائی دیتے تھے جیسا کہ 45 سال کی عمر میں۔ دُبلے پتلے، چہرے پر گالوں کی ہڈیاں ابھری ہوئی معلوم ہوتی تھیں۔ تاہم مصنف کے مطابق مرزا صاحب مزاجاً بیمار خصلت نہ تھے بل کہ وہ ایک خوش کلام اور خوش مزاج آدمی تھے۔ ہنس ہنس کر باتیں کرتے تھے۔ انھیں زمانے کا شکوہ یا صحت کی خرابی کی شکایت کرتے بھی نہیں سنا۔

غرض یہ کہ مصنف انتہائی شگفتہ اور رواں انداز میں مرزا محمد سعید کی ایسی لفظی تصویر کھینچی ہے کہ قاری اُنھیں زندہ اور مُتحرک دیکھ سکتا ہے۔ بلاشبہ یہ کامیاب خاکہ نگاری کی نشانی ہے۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

مشقی سوالات

سوال نمبرا۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف): مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ، (لاہور بورڈ 2018، 2017) پہلا گروپ (گوجرانوالہ/لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ

جواب: **مرزا محمد سعید کے لکھنے کی وجہ**

مرزا صاحب ستائش کی تمنا یا صلے کی پروا کیے بغیر اور روپے پیسے سے بے نیاز ہو کر صرف تسکین دل کے لیے لکھتے تھے۔

(ب): لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا کا رویہ کیسا تھا؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: **مرزا کا رویہ**

مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے مالک تھے لیکن لاہور سے آئے ہوئے ایک پبلشر نے جب مرزا صاحب سے ناول لکھوانے کے لیے اصرار کیا اور ہزار روپے کا لالچ دیا تو مرزا صاحب چڑ گئے اور کہنے لگے آپ میرے ناول کے پانچ ہزار دیں گے، دس ہزار دیں گے۔ مجھے یہ منظور نہیں کہ جو کام کر رہا ہوں اسے چھوڑ کر آپ کے لیے ناول لکھوں۔

(ج): مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب: **معرکۃ الآرا کتاب**

مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام ''مذہب اور باطنیت'' ہے۔ اس کتاب کا مقام و مرتبہ یہ ہے کہ اگر اردو کی سو عمدہ کتابیں چھانٹی جائیں تو اسے بھی ان میں ضرور شامل کرنا پڑے گا۔

(د): مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟ (لاہور بورڈ 2018) پہلا گروپ

جواب: **مرزا صاحب کی قرابت داری**

مرزا صاحب کی سرسید احمد خاں اور منشی ذکا اللہ سے عزیز داری تھی۔

(ہ): مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض سرانجام دیے؟ (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **مرزا صاحب کی تعلیمی اداروں سے وابستگی**

مرزا صاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادبیات میں ایم اے کی سند لینے کے بعد 1906ء تا 1907ء علی گڑھ میں پڑھایا اور بعد ازاں آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور ہی میں بطور انگریزی اُستاد فرائض سرانجام دیئے۔

(و): مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

جواب: **مرزا محمد سعید کا مشغلہ**

مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کتب بینی تھا۔

(ز): مصنف کے پروگرام دانش کدہ میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب: **دانش کدہ میں شرکت**

مرزا صاحب نے مصنف کی درخواست پر جواب دیا ''آدمی شہرت کے لیے کام کرتا ہے یا دولت کے لیے مجھے نہ اِس کی ضرورت ہے نہ اُس کی'' لہٰذا مجھے اس پروگرام میں آنے کی حاجت نہیں ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

(ح): مرزا محمد سعید کا حلیہ کیسا تھا؟

جواب: **مرزا محمد سعید کا حلیہ**

مرزا صاحب اکہرے ڈیل ڈول کے انسان تھے۔ آپ کا رنگ اُجلا اور پیشانی کُشادہ تھی۔ رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور گھنی بھنوؤں کے سائے میں بڑی بڑی روشن آنکھیں تھیں۔ مونچھیں کترواں اور داڑھی منڈی ہوئی تھی۔ ان کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے لیکن ہنسنے پر بُرے معلوم نہ ہوتے تھے۔

(ط): مرزا محمد سعید کے دو ناولوں کے نام تحریر کریں۔ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

جواب: **مرزا محمد سعید کے ناول**

مرزا محمد سعید کے پہلے ناول کا نام ''یاسمین'' جب کہ دوسرے ناول کا نام ''خوابِ ہستی'' تھا۔

سوال: کونسے دو ادیب مرزا کے شاگردوں میں سے تھے؟

جواب: **مرزا صاحب کے ادیب شاگرد**

ڈراما نگار امتیاز علی تاج اور مزاح نگار پطرس بخاری مرزا محمد سعید کے شاگرد تھے۔

سوال۲۔ پطرس بخاری اور مرزا صاحب کے تعلق کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: **پطرس بخاری کے ساتھ مرزا صاحب کا تعلق**

مشہور مزاح نگار احمد شاہ پطرس بخاری پروفیسر مرزا محمد سعید کے چہیتے شاگرد تھے۔ بخاری صاحب مرزا صاحب کی بڑی عزت کرتے تھے۔ وہ اپنی غیر معمولی ذہانت و قابلیت کے باوجود مرزا صاحب کی علمیت کے آگے خود کو ہیچ سمجھتے اور آپ کا احترام وائسرائے ہند سے بھی زیادہ کرتے۔

سوال۳۔ عالم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے۔ اس جملے کا مفہوم وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔ (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جو اب: **عالِم موت کی موت عالَم کی موت ہے کا مفہوم**

اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ ایک باعلم شخص کی موت ایک لحاظ سے پوری دنیا کی موت ہوتی ہے کیونکہ دنیا کی بقا اہل علم لوگوں کے نظریات سے ہی ممکن ہوتی ہے۔

سوال نمبر۴۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

الف۔ سبق "مرزا محمد سعید" کس ادیب کی تحریر ہے؟

(A) نذیر احمد دہلوی (B) شاہد احمد دہلوی (C) اشرف صبوحی (D) مولوی عبدالحق

ب۔ مرزا محمد سعید کی عزیز داری کس شخصیت سے تھی؟

(A) سر سید احمد خاں (B) شیخ عبدالقادر (C) شاہد احمد دہلوی (D) مشتاق احمد زاہدی

ج۔ مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس لیے کام کرتا ہے؟

(A) شہرت (B) دولت (C) عزت اور وقار (D) شہرت اور دولت

د۔ مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے کون سی سند لی؟

(A) بی۔اے (B) ایم۔اے تاریخ (C) ایم۔اے انگریزی ادب (D) ایم۔اے اردو ادب

ہ۔ محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی؟

(A) ڈاکٹر تاثیر (B) پطرس بخاری (C) فیض احمد فیض (D) حمید احمد خاں

و۔ پروگرام "دانش کدہ" میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟

(A) چار (B) تین (C) دو (D) سات

ز ۔　مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کر دیتے تھے:

(A) جائیداد خریدنے پر　(B) خیرات کرنے پر　(C) کتابوں پر　(D) کھانے پینے پر

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

الف	B	ب	A	ج	D	د	C	ہ	C	و	A
ز	C										

سوال نمبر ۵۔ اعراب لگا کر تلفظ کی وضاحت کریں۔ (U.B+A.B)

1۔　مُتَموِّ لُ. سَاکِتُ. شِعَارُ. مُبَاحَثے اِرْتِحَالُ. مُتَبَسِّم.قُدْرِیْ. رَعْشَہٗ

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال 1: کون سے دو ادیب مرزا محمد سعید کے شاگرد تھے۔

جواب:　ادیب شاگرد

ڈراما نگار امتیاز علی تاج اور مزاح نگار پطرس بخاری مرزا محمد سعید کے شاگرد تھے۔

سوال 2: پطرس کی تحریک پر بنائے گئے ادبی حلقے میں کون سے ادیب شامل تھے۔

جواب:　ادبی حلقے کے ادیب

پطرس کی تحریک پر بنائے گئے ادبی حلقے میں ڈاکٹر تاثیر، فیض احمد فیض، حامد علی خان، حمید احمد خان، چراغ حسن حسرت محمود نظامی، غلام عباس اور انصار ناصری شامل تھے۔

سوال 3: شاہد احمد دہلوی کا سن ولادت اور جائے ولادت تحریر کریں۔

جواب:　سنہ ولادت اور جائے ولادت

شاہد احمد دیلوی 1906ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

سوال 4: شاہد احمد دہلوی کی خاکوں پر مشتمل تصانیف کون کون سی ہیں؟

جواب:　شاہد احمد کی تصانیف

حسب ذیل تصانیف شاہد احمد دہلوی کے تحریر کردہ خاکوں پر مشتمل ہیں:۔

گنجینۂ گوہر، بزم خوش نفساں، بزم شاہد اور طاق نسیاں

سوال 5: شاہد احمد دہلوی کو اُن کی خدمات پر کون سا تمغہ ملا؟

جواب:　حُسنِ کارکردگی پر انعام

شاہد احمد دہلوی کو 1963 میں تمغا برائے حُسنِ کارکردگی مِلا۔

سوال 6: ◆عبدالقادر کون تھے اور ان کے رسالے کا نام کیا تھا؟

جواب:　سر عبدالقادر اور اُن کا رسالہ

سر عبدالقادر مشہور ادیب اور علامہ اقبال کے دوست تھے۔ ان کے مشہور رسالے کا نام ''مخزن'' تھا۔

سوال 7: پطرس آل انڈیا ریڈیو کے کس عہدے تک پہنچے؟

جواب:　پطرس کا عہدہ

پطرس آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل ہو گئے تھے۔

www.ilmkidunya.com

سوال 8: ڈاکٹر تاثیر کون تھے؟

جواب: ڈاکٹر تاثیر کا تعارف

ڈاکٹر محمد دین تاثیر المعروف ایم۔ڈی تاثیر نامور ادیب اور اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل تھے۔

سوال 9: مرزا محمد سعید کس مرض میں مبتلا تھے۔

جواب: مرزا محمد سعید کا مرض

مرزا محمد سعید معدے کے مریض تھے۔

سوال 10: پروگرام ''دانش کدہ'' میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے۔

جواب: دانش وروں کی تعداد

پروگرام ''دانش ور'' میں چار ادیب بلائے جاتے تھے۔

کثیر الانتخابی سوالات

(U.B+A.B)

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ **شاہد احمد دہلوی پیدا ہوئے:**

(A) دہلی (B) لکھنو (C) کراچی (D) لاہور

2 **۔۔۔۔۔۔میں شاہد احمد دہلوی نے ایف سی کالج لاہور سے ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا:**

(A) 1920ء (B) 1922ء (C) 1925ء (D) 1930ء

3۔ **طبی تعلیم ترک کرنے کے بعد آپ نے دہلی سے بی اے آنرز کیا:**

(A) انگریزی ادبیات میں (B) اردو ادبیات میں (C) فارسی میں (D) پنجابی ادبیات میں

4۔ **قیام پاکستان کے بعد شاہد احمد دہلوی منتقل ہوئے:**

(A) لاہور (B) فیصل آباد (C) کراچی (D) ملتان

5 **۔۔۔۔۔۔میں انہیں مجموعی خدمات کی بنا پر تمغا برائے حسن کارکردگی سے نوازا گیا:**

(A) 1960ء (B) 1961ء (C) 1962ء (D) 1963ء

6۔ **۔۔۔۔۔۔زبان و بیان پر کامل عبور رکھتے تھے:**

(A) نذیر احمد دہلوی (B) شاہد احمد دہلوی (C) مولوی بشیر الدین احمد (D) حفیظ جالندھری

7۔ **۔۔۔۔۔۔کے کہنے پر شاہد احمد دہلوی نے خاکہ نگاری شروع کی:**

(A) مولانا الطاف حسین حالی (B) ڈاکٹر جمیل جالبی (C) مولوی بشیر الدین احمد (D) ڈپٹی نذیر احمد

8۔ **درج ذیل میں شاہد احمد دہلوی کی تصنیف ہے:**

(A) بزم خوش نفساں (B) جہان دانش (C) آتش خاموش (D) غبار کارواں

9 **صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ۔۔۔۔۔۔کا آج سوئم ہے:**

(A) شاہد احمد دہلوی (B) مولوی بشیر الدین احمد (C) ڈپٹی نذیر احمد (D) پروفیسر مرزا محمد سعید

10 **پروفیسر مرزا محمد سعید کے۔۔۔۔۔۔دوستوں اور قدر دانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی:**

(A) سیکڑوں (B) ہزاروں (C) لاکھوں (D) بہت

www.ilmkidunya.com

11۔ سبق ''پروفیسر مرزا محمد سعید'' کے مصنف ہیں: (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

(A) پطرس بخاری (B) مولانا حالی (C) منشی پریم چند (D) شاہد احمد دہلوی

12۔ سبق ''پروفیسر مرزا محمد سعید'' کے مصنف کا سن پیدائش ہے:

(A) 1900ء (B) 1902ء (C) 1906ء (D) 1909ء

13۔ سبق ''پروفیسر مرزا محمد سعید'' کے مصنف کا سنہ وفات ہے:

(A) 1900ء (B) 1906.ء (C) 1960ء (D) 1967ء

14۔ صبح ------ میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوم ہے:

(A) اخباروں (B) رسالوں (C) ٹیلی ویژن (D) کتابوں

15۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالتِ مزاج یا مرض الموت کی ------ اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی تھی:

(A) خبر (B) اطلاع (C) سناؤنی (D) معلومات

16۔ مرزا محمد سعید کے علاوہ کون سی شخصیت تھی جس نے علمی حلقوں میں نمود حاصل کی:

(A) پروفیسر حبیب اللہ خان غضنفر (B) پروفیسر زاہد بخاری (C) پروفیسر مشتاق احمد زاہدی (D) پروفیسر شبیر احمد زمانی

17۔ افسوس! اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں سے اٹھ جائے اور اس کی ------ ہم تک نہ پہنچے:

(A) خبر (B) اطلاع (C) سناؤنی (D) معلومات

18۔ کتنے بے خبر ہیں ہم لوگ! زندہ قوموں کا یہ ------ نہیں ہوتا کہ اپنے اہل کمال سے غافل ہو جائیں:

(A) طریقہ (B) شِعار (C) طرزِ عمل (D) کام

19۔ اہل کمال سے غفلت ------ ہوتی ہے:

(A) حکیمانہ (B) شریفانہ (C) مجرمانہ (D) ناقابل معافی

20۔ شاید ہماری غفلت ہی کی سزا ہے کہ مرزا صاحب کو یوں ------ ہم سے چھین لیا گیا:

(A) اچانک (B) ایکا ایکی (C) فوراً (D) ایک لمحے میں

21۔ عالم کی موت ------ کی موت ہوتی ہے:

(A) جہان (B) کائنات (C) عالَم (D) جاہل

22۔ ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے ------ جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے:

(A) رخصت ہو (B) چلے (C) وصال کر (D) انتقال کر

23۔ اب مرزا صاحب کی ------ رہ رہ کر ہمیں ان کی یاد دلائے گی:

(A) رخصت (B) عدم موجودگی (C) غیر موجودگی (D) موت

24۔ اور وقت کے ساتھ ساتھ مرزا صاحب کی جدائی کا ------ بڑھتا جائے گا:

(A) زخم (B) گھاؤ (C) غم (D) دکھ

25۔ مرزا صاحب بہت ہی ------ کام کرنے والوں میں سے تھے:

(A) محنت سے (B) لگن سے (C) شوق سے (D) خاموش

26۔ یعنی اتنے خاموش کے خود ان کے زمانے کے اکثر لوگ ان کے ------ کارناموں سے واقف نہیں ہوئے:

(A) علمی اور فکری (B) حکمت و دانش کے (C) علمی اور ادبی (D) ادبی و معلوماتی

www.ilmkidunya.com

27 دراصل خود مرزا صاحب شہرت سے گھبراتے تھے اور ــــــــ آنا پسند نہ کرتے تھے:
(A) عام لوگوں کے سامنے (B) سٹیج پر (C) پبلک پلیٹ فارم پر (D) عوام کے سامنے

28 کام کرتے تھے اس لیے کہ ان کو ــــــــ کرنا ہوتا تھا:
(A) کھانا (B) ورزی کمانا (C) پیشہ کم (D) کام

29 مرزا صاحب نے ــــــــ کام ساری عمر نہیں کیے:
(A) لوگوں کے (B) رشتہ داروں کے (C) فرمائشی (D) فکری

30 انہوں نے اب سے ــــــــ پہلے عبدالقادر کے رسالے مخزن میں مضامین لکھے:
(A) چالیس سال (B) پچاس سال (C) پچپن سال (D) ساٹھ

31 مگر شیخ صاحب کی فرمائش پر نہیں بلکہ خود ان کا ــــــــ لکھنے کو چاہا:
(A) جی (B) من (C) دل (D) ذہن

32 مرزا صاحب کسی کو خوش کرنے کے لیے نہیں لکھتے تھے۔ مرزا صاحب ــــــــ کے لیے بھی نہیں لکھتے تھے:
(A) اپنے (B) لوگوں (C) پیسے (D) دوسروں

33 پیسے کی تو انہوں نے کبھی پرواہ ہی نہیں کی، بلکہ پیسے کے ذکر پر وہ ــــــــ جاتے تھے اور انہیں منانا مشکل ہو جاتا تھا:
(A) ناراض ہو (B) چڑ (C) غصے ہو (D) خاموش

34 ــــــــ کے اکثر پبلشروں نے مرزا صاحب سے کتابیں لکھوانی چاہیں اور بڑی بڑی رقمیں پیش کیں مگر مرزا صاحب نے انہیں ایک لفظ بھی لکھ کر نہیں دیا:
(A) کراچی (B) دِلّی (C) ممبئی (D) لاہور

35 جب اپنا پہلا ناول ــــــــ لکھا تو اپنے ایک شاگرد پبلشر کو بے مُزد دے دیا: (گوجرانوالہ 2014) دوسرا گروپ
(A) خوابِ ہستی (B) مذہب اور باطنیت (C) یاسمین (D) گنجینہ گوہر

36 اس کے کچھ عرصے کے بعد دوسرا ناول ــــــــ لکھا اسے بھی بغیر کچھ لیے دیے چھپوا دیا:
(A) خوابِ ہستی (B) مذہب اور باطنیت (C) یاسمین (D) گنجینہ گوہر

37 ایک پبلشر صاحب ــــــــ سے دِلّی محض اس غرض سے آئے تھے کہ مرزا صاحب سے ناول لکھوائیں گے:
(A) کراچی (B) راولپنڈی (C) ممبئی (D) لاہور

38 میں نے انہیں سمجھایا کہ مرزا صاحب نہیں لکھیں گے مگر وہ بڑے بڑے ــــــــ کو خرید چکے تھے نہ مانے:
(A) مصنفوں (B) لکھاریوں (C) لکھنے والوں (D) استادوں

39 بولے "ہم انہیں ایک ناول کے ــــــــ دیں گے تو وہ کیوں نہیں لکھیں گے:
(A) ایک سو روپیہ (B) ڈھائی سو روپیہ (C) سات سو روپیہ (D) ایک ہزار روپیہ

40 یہ وہ زمانہ تھا کہ ــــــــ میں اچھا خاصا ناول پبلشر کو مل جاتا تھا:
(A) ایک سو روپے (B) دو سو روپے (C) دو ڈھائی سو روپے (D) تین سو روپے

41 چناں چہ مجھے اپنے ساتھ لے کر مرزا صاحب کے خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے تعارف کرایا۔ مرزا صاحب ــــــــ
(A) کا ماتھا ٹھنکا (B) کوشک ہوا (C) خوش ہوئے (D) پریشان ہوئے

42 پبلشر صاحب نے ــــــــ ہی ناول لکھنے کی فرمائش کی:
(A) فوراً (B) ملتے (C) بیٹھتے (D) چُھوٹتے

www.ilmkidunya.com

43 مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے۔ بولے "آپ میرے ناول کے ------ دے دیں گے، دس ہزار دے دیں گے":
(A) آٹھ ہزار (B) نو ہزار (C) چھ ہزار (D) پانچ ہزار

44 ------ ہزار کی بات سن کر پبلشر صاحب کی سٹی گم ہوگئی اور دو چار منٹ پہلو بدل کر رخصت چاہی:
(A) دو چار ہزار (B) پانچ چھے ہزار (C) پانچ دس ہزار (D) دس بارہ ہزار

45 مرزا صاحب اس زمانے میں اپنی معرکتہ الآرا کتاب "------" لکھ رہے تھے:
(A) خوابِ ہستی (B) مذہب اور باطنیت (C) یاسمین (D) گنجینہ گوہر

46 کتاب کے مکمل ہونے کے بعد مرزا صاحب کے دوست ------ ان سے لے گئے اور لاہور سے شائع ہوئی:
(A) پروفیسر تاجور نجیب آبادی (B) شاہد احمد دہلوی (C) شیخ عبدالقادر (D) فیض احمد فیض

47۔ مرزا صاحب کی کتاب "مذہب اور باطنیت" شائع ہوئی۔
(A) دلی (B) ممبئی (C) اسلام آباد (D) لاہور

48۔ مرزا صاحب کا یہی صرف ایک کارنامہ ہے مگر ایسا کارنامہ کہ اردو کی اگر ------ عمدہ کتابیں چھانٹی جائیں تو ان میں "مذہب اور باطنیت" کو ضرور شامل کرنا پڑے گا:
(A) دس (B) پچاس (C) سو (D) ہزار

49 مرزا صاحب دِلّی کے شُرفا کے ایک ------ کے چشم و چراغ تھے:
(A) غریب خاندان (B) امیر خاندان (C) خوشحال خاندان (D) مُتموّل خاندان

50 ترا ہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا ------ تھا:
(A) خاندانی مکان (B) آبائی مکان (C) ذاتی مکان (D) پرانا مکان

51 مرزا صاحب کے اس مکان کے قریب، اسی علاقے میں ------ کا قدیم مکان بھی تھا:
(A) منشی ذکاءاللہ (B) پروفیسر مشتاق احمد زاہدی (C) سر سید احمد خان (D) شاہد احمد دہلوی

52 سر سید سے بھی مرزا صاحب کی عزیز داری تھی اور ------ سے بھی ان کی قرابت داری ہوگئی تھی۔ (لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ
(A) منشی ذکاءاللہ (B) پروفیسر مشتاق احمد زاہدی (C) سر سید احمد خان (D) شاہد احمد دہلوی

53 ------ سال پہلے دلی کے مسلمان شُرفا میں انگریزی تعلیم کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا تھا:
(A) پچاس ساٹھ (B) سو دو سو (C) دس بارہ (D) ایک سو

54۔ سبق مرزا محمد سعید کا ماخذ ہے:
(A) گنجینہ ادب (B) گنجینہ گوہر (C) گنجینہ شاعری (D) گنجینہ نثر

55 مگر سر سید نے مسلمانوں کے اس ------ کی بہت کچھ اصلاح کر دی تھی:
(A) کج نظریے (B) غیر تہذیبی نظریے (C) غلط نظریے (D) فحش نظریے

56 اسی زمانے میں دِلّی کے ------ نوجوانوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے علمی حلقوں میں نمُود حاصل کی:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

57 اس زمانے میں نمود پانے والے نوجوانوں میں سے ایک ------ تھے اور دوسرے مرزا محمد سعید:
(A) سر سید احمد خان (B) منشی ذکاءاللہ (C) پروفیسر مشتاق احمد زاہدی (D) پطرس بخاری

58 مرزا صاحب نے اس صدی کے آغاز میں ------ کے گورنمنٹ کالج میں تعلیم حاصل کی:
(A) لاہور (B) کراچی (C) سیالکوٹ (D) دلی

www.ilmkidunya.com

59 مرزا صاحب کے استادوں میں سے ـــــــ بھی تھے جن سے انکے مخلصانہ تعلقات آخر تک قائم رہے:

(A) چراغ حسن حسرت (B) منشی ذکاءاللہ (C) علامہ اقبال (D) فیض احمد فیض

60 انگریزی ادبیات میں ایم۔اے کی سند لینے کے بعد مرزا صاحب نے ـــــــ میں سال دو سال علی گڑھ میں پڑھایا:

(A) 1903-04ء (B) 1905-06ء (C) 1906-07ء (D) 1907-08ء

61 علی گڑھ کالج کے بعد آپ گورنمنٹ کالج لاہور ہی میں ـــــــ کے پروفیسر ہو گئے:

(A) اردو (B) انگریزی (C) فارسی (D) عربی

62 پنجاب کے بیشتر اعلیٰ عہدہ دار مرزا صاحب کے ـــــــ تھے:

(A) شاگرد (B) رہبر (C) احسان مند (D) نیاز مند

63 پطرس اور تاج نے بھی مرزا صاحب سے ـــــــ

(A) اکتسابِ علم کیا (B) علم حاصل کیا (C) تعلیم حاصل کی (D) علم سیکھا

64۔ بعد میں پطرس خود انگریزی کے پروفیسر ہو گئے تھے مگر اپنی غیر معمولی قابلیت و ذہانت کے باوجود مرزا صاحب کی ـــــــ کے آگے اپنے آپ کو ہیچ سمجھتے تھے:

(A) قابلیت (B) عِلمیّت (C) لیاقت (D) عقلمندی

65۔ میں بارہا پطرس کو مرزا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے دیکھا ہے۔ پطرس کو میں نے کسی اور کا اتنا ادب و احترام کرتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ ـــــــ کا بھی:

(A) وائسرائے ہند (B) استادوں (C) ادبی شخصیات (D) دوست احباب

66۔ جنگ کے زمانے میں حسنِ اتفاق سے دِلّی میں ـــــــ کے بیشتر ادیب اور شاعر ریڈیو میں یا دوسرے سرکاری محکموں میں جمع ہو گئے تھے

(A) لاہور (B) کراچی (C) ممبئی (D) اسلام آباد آباد

67۔ پطرس کی تحریک پر ایک مَحدُود ـــــــ قائم کیا گیا جس میں ڈاکٹر تاثیر، فیض احمد فیض، حامد علی خاں، چراغ حسن حسرت، محمود نظامی، غلام عباس، انصار ناصری وغیرہ شریک کیے گئے تھے:

(A) عملی حلقہ (B) ادبی مباحثہ (C) ادبی حلقہ (D) علمی و فکری حلقہ

68 ہر مہینے اس کا ایک جلسہ ہوتا تھا، کبھی پطرس کے گھر پر اور کبھی ـــــــ کے گھر پر:

(A) فیض احمد فیض (B) چراغ حسن حسرت (C) محمود نظامی (D) ڈاکٹر تاثیر

69 اس میں ایک مقالہ کسی ـــــــ موضوع پر پڑھا جاتا اور اس پر گفتگو ہوتی:

(A) عملی (B) ادبی (C) فکری (D) تعلیمی

70 ایک جلسے میں ـــــــ نے ایک مقالہ پڑھا۔ اس لیے مرزا صاحب سے درخواست کی گئی کہ کچھ فرمائیں:

(A) فیض احمد فیض (B) چراغ حسن حسرت (C) محمود نظامی (D) ڈاکٹر تاثیر

71 مرزا صاحب ـــــــ کو ناپسند کرتے تھے، اس لیے بڑی محتاط رائے دیتے تھے:

(A) بحث و مباحثہ (B) بحث و تکرار (C) سوچ بچار (D) فکری و عمل

72 مرزا صاحب کا انداز کچھ ایسا ہوتا تھا "نہیں یہ ـــــــ تو نہیں۔ مگر خیر ایسا بھی ہوتا ہے:

(A) مقولہ (B) قول (C) فعل (D) بات

73 پطرس کو شوخی سوجھی ـــــــ کو اشارہ کیا وہ مرزا صاحب سے زیادہ واقف نہ تھے۔ بات کاٹ کر فوراً شروع ہو گئے:

(A) ڈاکٹر تاثیر (B) فیض (C) حامد (D) محمود نظامی

www.ilmkidunya.com

74. یہ تو معلوم ہی ہوگا کہ۔۔۔۔۔۔۔تہذیب یونانی تہذیب کے بعد اُبھری:
(A) ایرانی (B) افغانی (C) رومی (D) شامی

75. ان کا اتنا کہنا اور مرزا صاحب کا جلال میں آ جانا۔ ''جی ہاں یہ بھی جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ۔۔'' پرانی تہذیبوں کی تاریخ کا ایک ۔۔۔۔۔۔ تھا اُمڈ چلا آتا تھا:
(A) دریا (B) سمندر (C) چشمہ (D) سیلاب

76. اس دن مجھے بھی اندازہ ہوا کہ مرزا صاحب کے۔۔۔۔۔۔۔میں علم کی کتنی دولت بھری پڑی ہے:
(A) دل (B) سینے (C) ذہن (D) پیٹ

77. فیض۔۔۔۔۔۔سے بار بار مرزا صاحب کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے:
(A) پشیمانی (B) فکرمندی (C) پریشانی (D) شرمندگی

78. پطرس نے مرزا صاحب کا جلال ختم کرنے کے لیے فوراً۔۔۔۔کا سامان رکھوانا شروع کر دیا اور خدا خدا کر کے مرزا صاحب کا جلال رَفع ہوا:
(A) کھانے (B) کھیل (C) چائے (D) پڑھائی

79. مرزا صاحب۔۔۔۔۔۔۔مطالعہ کرتے تھے۔ان کے کتب خانے میں ہر علم کی کتاب موجود تھی:
(A) ہر روز (B) ہر وقت (C) گھنٹوں (D) صبح و شام

80. ملازمت۔۔۔۔۔۔ہی کی تھی۔اس لیے نئی سے نئی کتاب پڑھتے رہتے تھے:
(A) پروفیسری (B) استادی (C) درس و تدریس (D) پڑھنے پڑھانے

81. فرماتے تھے کہ ''اگر میں اتنا مطالعہ نہ کروں تو ان۔۔۔۔۔۔کے آگے کیسے ٹھہر سکتا ہوں:
(A) انگریزی نامہ نگاروں (B) انگریز ادیبوں (C) انگریز فلسفوں (D) انگریز پروفیسروں

82. پنشن لینے کے بعد بھی ان (مرزا صاحب) کا واحد مشغلہ۔۔۔۔۔۔ہی رہا: (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ
(A) مطالعہ اخبار (B) باغبانی (C) مطالعہ کتب (D) مطالعہ نفوس

83. ان کا یہ شُغل اب تک جاری تھا۔۔۔۔۔۔کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کر دیتے تھے:
(A) رقم (B) ماہانہ آمدنی (C) تنخواہ (D) پنشن

84. خوابِ ہستی مرزا صاحب کا ناول ہے:
(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

85. محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی: (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ
(A) ڈاکٹر تاثیر (B) پطرس بخاری (C) فیض احمد فیض (D) حمید احمد خان

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	A	2	C	3	A	4	C	5	D	6	B	7	B	8	A	9	D	10	A
11	D	12	C	13	D	14	A	15	B	16	C	17	C	18	B	19	C	20	B
21	C	22	A	23	B	24	B	25	D	26	C	27	C	28	D	29	C	30	C
31	A	32	C	33	B	34	D	35	C	36	A	37	D	38	A	39	D	40	C
41	A	42	D	43	D	44	C	45	B	46	A	47	D	48	C	49	D	50	B
51	C	52	A	53	A	54	B	55	C	56	A	57	C	58	A	59	C	60	C
61	B	62	A	63	A	64	B	65	A	66	A	67	C	68	D	69	B	70	C
71	A	72	D	73	B	74	C	75	A	76	B	77	A	78	C	79	C	80	C
81	D	82	C	83	D	84	B	85	C										

www.ilmkidunya.com